دینی تعلیم

بچوں کی اسلامی تربیت کے لیے قرآن وسنت پر مبنی تعلیمی نصاب

تالیف

ابو زید ضمیر

ترجمہ و کمپوزنگ

مظہر عمری و تسلیم عمری

فہرست

مقدمہ

۱. اسلامی عقیدہ

۲. درسِ قرآن

۳. درسِ حدیث

۴. اِسلامی آداب

۵. اذکار ودعائیں

مقدمہ

إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله. {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} ، {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً} . {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً}

. أما بعد: فإن خير الحديث كتاب الله، وخير الهدي هدي محمد، وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار.

بچوں کی تربیت اچھے سماج کی تعمیر میں اساس اور بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تربیت میں علماء اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ والدین بھی ایک خصوصی کردار اور اہم ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ موجودہ دور میں میڈیا کے فروغ اور جدید تعلیمی نظام کے نتیجہ میں جہاں دنیوی معلومات کی ترقی ہوئی ہے وہیں سماج میں دینی اور اخلاقی گراوٹ کے اسباب بھی مزید پختہ ہو گئے ہیں۔ اگرچہ بہت سے والدین اس چیز کا احساس رکھتے ہیں کہ بچوں کو اس بے دینی کی وبا سے بچانے کے لیے اسلامی تعلیم وتربیت نہایت ضروری ہے، لیکن ان کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ وہ کوئی مناسب کتاب حاصل نہیں پاتے ہیں جس کے ذریعہ وہ تدرج کے ساتھ روزانہ ایک سبق کی مقدار اپنے بچوں کو ترتیب وتوازن سے پڑھاتے چلے جائیں۔ بعض اوقات ان کے سامنے اتنی ساری کتابیں ہوتی ہیں کہ ان میں انتخاب وترجیح مشکل ہو جاتی ہے۔

اسی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے یہ مختصر نصاب تیار کیا گیا ہے۔ ہر حصہ میں تقریباً تیس سبق ہیں۔ اس اعتبار سے مہینہ بھر میں تاریخ کے مطابق بچوں کو ایک سبق پڑھنے، یاد کرنے اور سمجھنے کی مشق کرائی جا سکتی ہے۔ جانکار پڑھانے والا اس میں اپنی طرف سے دورانِ تعلیم شرح وبسط سے مزید افادہ کر سکتا ہیں۔

اس ایڈیشن میں عقیدہ، قرآن، حدیث، آداب اور اذکار ودعاؤں کے مجموعہ سے ابتداء کی گئی ہے، آئیندہ ایڈیشن میں إن شاء اللہ سچے واقعات، عربی زبان، شخصیات وغیرہ حصّوں کے اضافے کیے جائیں گے۔

نصاب کی تیاری میں حتی الِامکان غلطیوں سے بچنے کی پوری کوشش کی گئی ہے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی چیز اصلاح طلب ہو تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اگلے ایڈیشن میں اِن شاء اللہ اسکی اصلاح کردی جائے گی۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر گذار ہوں کہ اس نے اس نصاب کی تیاری کی توفیق دی۔ پھر ان تمام حضرات کا بھی ممنون ومشکور ہوں جنھوں نے اس کی ترتیب میں کسی بھی طرح کا تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انھیں بہترین جزاء عطا فرمائے۔

ابوزید ضمیر

۵ جمادی الثانی ۱۴۳۳ ھ

مقدمہ (دوسرا ایڈیشن)

إن الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله. {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ} ، {يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً} . {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيماً} . أما بعد: فإن خير الحديث كتاب الله، وخير الهدي هدي محمد، وشر الأمور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل ضلالة في النار.

بچوں کی لیے آسان تعلیمی نصاب کی فراہمی معاشرہ کی اصلاح کی فکر کرنے والوں کے اولین اہداف میں سے ہونا چاہیے۔ مزید یہ کہ یہ نصاب زبان وترتیب کے اعتبار سے آسان بھی ہو، جس میں کم پڑھے لکھے والدین کی رعایت بھی کی گئی ہو تاکہ جن علاقوں میں علماء نہ ہوں وہاں والدین خود گھر پر اپنے بچوں کی دینی تربیت کر سکیں۔

یہ نصاب اسی مقصد کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ اس دوسرے ایڈیشن میں بعض مقامات پر طباعت کی غلطیوں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ بعض چیزوں کا اضافہ بھی کیا گیا ہے، اور بعض عناوین سے اختصار کو ختم کرکے ان کی جگہ عام فہم جملے استعمال کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ اس مواد کی تیاری و تحقیق میں معاونت کرنے والے تمام احباب کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور ہمیں مستقبل میں اس نصاب میں مزید اضافوں کی توفیق عطاء فرمائے۔

ابوزید ضمیر

۱ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

اسلامی عقیدہ

تالیف
ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ
مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرستِ مضامین

۱. اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟
۲. ایمان کے کتنے ارکان ہیں؟
۳. ہمارا رب کون ہے؟
۴. ہمیں کس کی عبادت کرنا چاہیے؟
۵. سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟
۶. کیا شرک کا گناہ بغیر توبہ کے معاف ہو سکتا ہے؟
۷. کس گناہ سے ساری نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں؟
۸. زمین و آسمان اور ساری چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟
۹. سجدہ کس کو کرنا چاہیے؟
۱۰. دعاء کس سے کرنی چاہیے؟
۱۱. ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟
۱۲. قربانی کس کے لیے کرنا چاہیے؟
۱۳. اللہ کے نزدیک مقبول دین کون سا ہے؟
۱۴. کیا اسلام ایک مکمل دین ہے؟
۱۵. کفر کیا ہے؟
۱۶. نفاق کیا ہے؟
۱۷. رسول کسے کہتے ہیں؟
۱۸. سارے رسولوں نے کس چیز کی دعوت دی؟
۱۹. اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟
۲۰. جو اللہ اور اسکے رسول کی بات مانے اس کو کیا ملے گا؟
۲۱. صحابہ کون ہیں؟
۲۲. رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے سے ہٹنے کا انجام کیا ہے؟
۲۳. اللہ کے ولی کون ہیں؟
۲۴. علم حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟
۲۵. علم والوں کی کیا فضیلت ہے؟
۲۶. دوسروں کو دین کی دعوت دینے کی کیا فضیلت ہے؟
۲۷. ہدایت کون دیتا ہے؟
۲۸. ہدایت کس کو ملتی ہے؟
۲۹. کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ہے؟
۳۰. قیامت کے دن کیا ہوگا؟
۳۱. ہمارا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟
۳۲. آخرت کی کامیابی کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

۱. اس بات کی گواہی دینا کہ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲. نماز قائم کرنا۔

۳. زکاۃ ادا کرنا۔

۴. حج کرنا۔

۵. رمضان کے روزے رکھنا۔

ایمان کے کتنے ارکان ہیں؟

ایمان کے چھ ارکان ہیں۔

۱. اللہ پر ایمان

۲. فرشتوں پر ایمان

۳. اللہ کی کتابوں پر ایمان

۴. اللہ کے رسولوں پر ایمان

۵. آخرت کے دن پر ایمان

۶. تقدیر کی بھلائی اور برائی پر ایمان

۱. ہمارا رب کون ہے؟

ہمارا رب اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللّٰهَ رَبَّكُمْ

وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ [الصافات: ١٢٦]

اللہ تمہارا اور تمہارے اگلے تمام باپ دادوں کا رب ہے

۲. ہمیں کس کی عبادت کرنا چاہیے؟

ہمیں صرف اللہ ہی کی عبادت کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ

هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ [آل عمران: ٥١]

[عیسیٰ علیہ السلام نے کہا:] یقین مانو میرا اور تمہارا رب اللہ ہی ہے تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

۳.   سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ [لقمان: ۱۳]

اللہ کے ساتھ ہرگز شریک نہ کرنا۔ بیشک، شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

۴. کیا شرک کا گناہ بغیر توبہ کے معاف ہو سکتا ہے؟

نہیں، شرک بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوگا۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهٖ

وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا [النساء: ١١٦]

اللہ تعالیٰ (اس گناہ کو) ہرگز نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے۔ ہاں، شرک سے کم (گناہ) جس کے چاہے معاف فرمادے گا، اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

۵. کس گناہ سے ساری نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں؟

شرک سے ساری نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَلَقَدْ اُوحِيَ اِلَيْكَ

وَاِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ [الزمر: ٦٥]

(اے نبی ﷺ) یقیناً آپ کی طرف بھی اور آپ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی جا چکی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین تو خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

٦. زمین وآسمان اور ساری چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

زمین وآسمان اور ساری چیزوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ [الرعد: ١٦]

کہہ دو کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے، وہ اکیلا ہے اور زبردست، غالب ہے۔

۷. سجدہ کس کو کرنا چاہیے؟

سجدہ صرف اللہ ہی کو کرنا چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ
وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ [فصلت: ۳۷]

اور دن، رات اور سورج، چاند بھی (اللہ ہی کی) نشانیوں میں سے ہیں، تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اگر تم واقعی اسی کی بندگی کرتے ہو۔

۸. دعاء کس سے کرنی چاہیے؟

دعاء صرف اللہ ہی سے کرنی چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ [غافر: ١٤]

تم اللہ کو پکارتے رہو اسی کے لئے دین کو خالص کرکے۔

۹. ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟

ہمیں صرف اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔

اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو یہ دعاء سکھائی ہے:

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ [الفاتحة: ٥]

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

١٠.   قربانی کس کے لیے کرنا چاہیے؟

قربانی صرف اللہ کے لیے کرنا چاہیے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ [الکوثر: ٢]

پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

١١. اللہ کے نزدیک مقبول دین کون سا ہے؟

اللہ کے نزدیک مقبول دین صرف اسلام ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ [آل عمران: ١٩]

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (مقبول) دین اسلام ہی ہے۔

۱۲.   کیا اسلام ایک مکمل دین ہے؟

ہاں، اسلام ایک مکمل دین ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِينًا [المائدة: ۳]

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔

۱۳. کفر کیا ہے؟

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات ماننے سے انکار کر دینا کفر ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ [آل عمران: ۳۲]

کہہ دیجئے! کہ اللہ اور (اس کے) رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

۱۴۔ نفاق کیا ہے؟

زبان سے اسلام کو ماننے اور دل سے اس کا انکار کرنے کو نفاق کہتے ہیں۔ نفاق بھی کفر ہی ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ
آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَمَا يَخْدَعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ [البقرة: ۸، ۹]

بعض کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن در حقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکا دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں۔

۱۵.   رسول کسے کہتے ہیں؟

وہ نیک بندے جنھیں اللہ نے اپنے دین کا پیغام پہنچانے کے لیے چُنا انھیں اللہ کے رسول کہتے ہیں۔ رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتے آکر اللہ کا پیغام پہنچاتے تھے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ
وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ [الحدید: ۲۵]

یقیناً ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی دلیلیں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان (ترازو) نازل فرمایا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں۔

١٦. سارے رسولوں نے کس چیز کی دعوت دی؟

سارے رسولوں نے توحید کی دعوت دی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ
اِلَّا نُوحِي اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُونِ [الأنبياء: ٢٥]

(اے نبی) آپ سے پہلے جو بھی رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، لہٰذا تم سب میری ہی عبادت کرو۔

١٧.   اللہ کے آخری نبی کون ہیں؟

اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

اللہ تعالی نے فرمایا :

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

وَلٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ [الأحزاب: ٤٠]

(لوگو) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں بلکہ (آپ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے خاتم ہیں۔

۱۸. جو اللہ اور اسکے رسول کی بات مانے اس کو کیا ملے گا؟

جو اللہ اور اسکے رسول کی بات مانے اسے جنت ملے گی۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ
يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ [النساء: ۱۳]

اور جو اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اسے اللہ تعالیٰ (ایسی) جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

١٩. صحابہ کون ہیں؟

جن لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کی حالت میں دیکھا یا آپ کی صحبت اختیار کی اور موت تک اسلام پر قائم رہے انھیں نبی ﷺ کے صحابہ کہتے ہیں۔ صحابہ بہت نیک لوگ تھے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَالسَّابِقُونَ الْاَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْاَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا اَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ [التوبة: ١٠٠]

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۲۰. رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے سے ہٹنے کا انجام کیا ہے؟

رسول ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے راستے سے ہٹنے کا انجام گمراہی اور جہنم ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ
مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ
نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا [النساء: ۱۱۵]

جو شخص ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد بھی اللہ کے رسول (ﷺ) کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر کوئی اور راہ چلے، ہم اسے اُسی طرف موڑ دیں گے جہاں وہ خود مڑا اور جہنم میں پہنچا دیں گے، اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

٢١. اللہ کے ولی کون ہیں؟

جن لوگوں کا ایمان بہت قوی ہوتا ہے اور وہ بہت نیک ہوتے ہیں انھیں اللہ تعالی اپنا دوست بنالیتا ہے۔ ایسے بندوں کو اللہ کا ولی کہتے ہیں۔ ولی کا مرتبہ نبی سے کم ہوتا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ [یونس: ٦٢، ٦٣]

یاد رکھو، اللہ کے ولیوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز کرتے رہے۔

۲۲. علم حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

علم سے انسان صحیح اور غلط میں فرق کر سکتا ہے۔ اللہ تعالی کے نزدیک علم والوں کا مرتبہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا: **يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ** [المجادلة: ۱۱]

اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا۔

۲۳. علم والوں کی کیا فضیلت ہے؟

علم والے زمین پر اللہ کی توحید کے گواہ ہیں۔ علم والوں کا مرتبہ اتنا اونچا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انکی گواہی کو اپنی اور فرشتوں کی گواہی کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [آل عمران: ۱۸]

اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۲۴. دوسروں کو دین کی دعوت دینے کی کیا فضیلت ہے؟

دوسروں کو دین کی دعوت دینا سب سے اچھی بات ہے۔ اس سے عمل سکھانے والے کو بھی عمل کرنے والوں کی طرح ثواب ملتا ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا
مِمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
وَقَالَ اِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ [فصلت: ۳۳]

اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور (خود بھی) نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

۲۵. ہدایت کون دیتا ہے؟

ہدایت صرف اللہ دیتا ہے ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ اَحْبَبْتَ
وَلَكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ [القصص: ٥٦]

(اے نبی ﷺ) آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے ہدایت عطا فرماتا ہے۔اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۲۶. ہدایت کس کو ملتی ہے؟

ہدایت اس کو ملتی ہے جو ہدایت کی تلاش میں ہو اور جس کے دل میں ہدایت کے ماننے کا جذبہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ [الرعد: ۲۷]

کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔ اور جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے اسکو ضرور اپنی طرف ہدایت دیتا ہے۔

۲۷. کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ہے؟

ہاں، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی ہے۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُوْنَ [المؤمنون: ١٥، ١٦]

اِس کے بعد پھر تم سب کو یقیناً موت آجائے گی۔ پھر قیامت کے دن بلاشبہ تم سب (دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے جاؤگے۔

۲۸. قیامت کے دن کیا ہوگا؟

قیامت کے دن نیک لوگوں کو ان کے عمل کے مطابق جنت میں انعام ملے گا اور اور برائی میں پڑے رہنے والوں کو جہنم میں عذاب دیا جائے گا۔

اللہ تعالی نے فرمایا:

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ
فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ [المؤمنون: ۱۰۲، ۱۰۳]

جن کی ترازو کا پلہ بھاری ہو گیا وہ تو نجات والے ہو گئے۔
اور جن کے ترازو کا پلہ ہلکا ہو گیا یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنا نقصان آپ کر لیا جو ہمیشہ کے لیے جہنمی ہو گئے۔

۲۹. ہمارا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟

شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا

إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ [فاطر: ٦]

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو وہ اپنے (پیرووں کو) اسی لیے بلاتا ہے کہ وہ سب (اسکے ساتھ) جہنمی ہو جائیں۔

۳۰. آخرت کی کامیابی کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

آخرت کی کامیابی کے لیے چار کام کرنا ضروری ہے۔

۱-ایمان لانا

۲-نیک اعمال کرنا

۳-ایک دوسرے کو حق کی تاکید کرنا

۴- ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرنا

اللہ تعالی نے فرمایا:

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ

اِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ [العصر: ۱ - ۳]

زمانے کی قسم، بیشک انسان سراسر نقصان میں ہے۔

سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور (جنہوں نے) آپس میں ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے۔

درسِ قرآن

تالیف

ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ

مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرست

۱. شرک سے بچتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کرنا چاہیے

۲. اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا ہر حکم ماننا چاہیے

۳. پانچ نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنا چاہیے

۴. اگر مالدار ہو تو مال کی زکاۃ ادا کرنا چاہیے

۵. رمضان کے روزوں کا اہتمام کرنا چاہیے

۶. اگر استطاعت ہو تو حج کرنا چاہیے

۷. طہارت کا خوب اہتمام کرنا چاہیے

۸. نبی پر صلوٰۃ بھیجنا چاہیے

۹. دین کا علم حاصل کرتے رہنا چاہیے

۱۰. قرآن کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے

۱۱. اللہ کا ذکر و شکر کرتے رہنا چاہیے

۱۲. اللہ سے امید و خوف کے ساتھ دعاء کرتے رہنا چاہیے

۱۳. دوسروں کو دین کی دعوت دینا چاہیے

۱۴. صرف حلال رزق کمانا چاہیے

۱۵. والدین سے اچھا سلوک کرنا چاہیے

۱۶. فقراء و مساکین کو ان کا حق دینا چاہیے

۱۷. نیک کام میں ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے

۱۸. اللہ سے ڈرنے اور برائی سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے

۱۹. گناہوں سے توبہ کرتے رہنا چاہیے

۲۰. دوسروں کو معاف کر دینا چاہیے

۲۱. برائی کے بدلے بھلائی کرنا چاہیے

۲۲. کنجوسی کی بجائے سخاوت کرنا چاہیے

۲۳. تکلیف پر صبر کرنا چاہیے

۲۴. تمام حاجتوں میں اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے

۲۵. لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف کرنا چاہیے

۲۶. خیانت کی بجائے امانتداری کا اہتمام کرنا چاہیے

۲۷. دوسروں سے کیا ہوا وعدہ وعہد نبھانا چاہیے

۲۸. ہمیشہ سچ بولنا چاہیے

۲۹. آخرت کی فکر اور اسکی تیاری کرتے رہنا چاہیے

۳۰. زمین میں فساد پھیلانے سے بچنا چاہیے

۳۱. اللہ کے دین کی مدد کرنا چاہیے

۱. شرک سے بچتے ہوئے صرف اللہ کی عبادت کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا}

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔

[سورہ النساء ۳۶]

۲. اللہ اور اسکے رسول ﷺ کا ہر حکم ماننا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ}

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [سورہ آل عمران ۱۳۲]

۳. پانچ نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا}

لہٰذا تم نماز قائم کرو، یقینا نماز ایمان والوں پر مخصوص اوقات میں فرض کردی گئی ہے۔ [سورہ النساء ۱۰۳]

۴. اگر مالدار ہو تو مال کی زکاۃ ادا کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ}

اور نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ تم بھی رکوع کرو۔ [سورہ البقرہ ۴۳]

۵. رمضان کے روزوں کا اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ}

اے ایمان والوں تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح تم سے پہلی امتوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تمہارے اندر تقوی پیدا ہو جائے۔ [سورہ البقرہ ۱۸۳]

۶. اگر استطاعت ہو تو حج کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا}

اور لوگوں پر اللہ کے گھر کا حج کرنا فرض کر دیا گیا، اس شخص پر جو اس کے راستے (یعنی سفر) کی استطاعت رکھتا ہے۔ [سورہ آل عمران ۹۷]

۷. طہارت کا خوب اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ}

یقینا اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ [سورہ البقرہ ۲۲۲]

۸. نبی پر صلوٰۃ بھیجنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا}

یقینا اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی [یعنی محمد ﷺ] پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں لہٰذا اے ایمان والوں تم بھی ان پر صلوٰۃ بھیجو اور خوب سلام بھیجتے رہو۔ [سورہ الاحزاب ۵۶]

۹. دین کا علم حاصل کرتے رہنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا}

اور [اے نبی !] آپ یوں کہیے : اے میرے رب، میرے علم میں اور اضافہ کردے۔ [سورہ طہ ۱۱۴]

۱۰. قرآن کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا}

اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر [صاف] پڑھیے۔ [سورہ المزمل ۴]

١١. اللہ کا ذکر و شکر کرتے رہنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ}

لہذا تم میرا ذکر کرتے رہو میں بھی تمہیں یاد کروں گا، اور میرا شکر کرتے رہو اور ناشکری سے بچتے رہو ۔ [سورہ البقرہ ١٥٢]

١٢. اللہ سے امید و خوف کے ساتھ دعاء کرتے رہنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ}

اپنے رب سے دعاء کرتے رہو، گڑگڑا کر اور چپکے چپکے۔ بے شک وہ حد پار کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ [سورہ الاعراف ٥٥]

۱۳. دوسروں کو دین کی دعوت دینا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ}

اپنے رب کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔ [سورہ القصص ۸۷]

۱۴. صرف حلال رزق کمانا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ}

لہٰذا اللہ نے جو رزق تمہیں عطاء کیا ہے، حلال و طیب اسے کھاؤ، اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرتے رہو، اگر واقعی تم اس کی بندگی کرتے ہو۔ [سورہ النحل ۱۱۴]

۱۵. والدین سے اچھا سلوک کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا}

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے اچھا سلوک کرنے کی خاص تاکید کی ہے۔ [سورہ العنکبوت ۸]

۱۶. فقراء ومساکین کو ان کا حق دینا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ
وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا}

اور قریبی رشتہ داروں کو ان کا حق دو، اور مسکین اور مسافر کو بھی اور فضول خرچی سے بچو۔ [سورہ الاسراء ۲۶]

۱۷. نیک کام میں ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى
وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ}

اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ہرگز ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

[سورہ المائدہ ۲]

۱۸. اللہ سے ڈرنے اور برائی سے بچنے کا اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى
وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ}

اور [سفر کے لیے اپنا] زادِ راہ ساتھ لے لو، اور سب سے بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ اے عقل والو، مجھ سے ڈرتے رہو۔ [سورہ البقرہ ۱۹۷]

۱۹. گناہوں سے توبہ کرتے رہنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ}

بس اپنے رب سے [اپنے گناہوں پر] استغفار کرلو، پھر اس کی طرف توبہ کرو۔ یقینا میرا رب بڑا رحم کرنے والا، نہایت محبت کرنے والا ہے۔ [سورہ ہود ۹۰]

۲۰. دوسروں کو معاف کردینا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا
أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ}

[ایمان والوں کو چاہیے کہ وہ] معاف کردیں اور درگذر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ خود اللہ تمہاری مغفرت کردے۔ اور اللہ تو بڑا مغفرت کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ [سورہ النور ۲۲]

۲۱. برائی کے بدلے بھلائی کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ}

اور بھلائی اور برائی دونوں برابر نہیں ہو سکتے، تم برائی کو ایسی چیز سے دفع کرو جو اس سے [اخلاق میں] بہتر ہو۔ [سورہ فصلت ۳۴]

۲۲. کنجوسی کی بجائے سخاوت کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ}

لہٰذا تم میں سے جو ایمان لے آئے اور انھوں نے [نیک کاموں میں] خرچ کیا، ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ [سورہ الحدید ۷]

۲۳. تکلیف پر صبر کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا}

اور اگر تم صبر کرو اور تقوی کا اہتمام کرو تو دوسروں کی چالیں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ [سورہ آل عمران ۱۲۰]

۲۴. تمام حاجتوں میں اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا}

اور اللہ ہی پر توکل [یعنی بھروسہ] رکھیے، اور اللہ کاموں کے بنانے کے لیے کافی ہے۔[سورہ الاحزاب ۳]

۲۵. لوگوں کے ساتھ عدل وانصاف کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَى أَنْ تَعْدِلُوا}

اور خواہش کے پیچھے نہ چلو، وہ تمہیں عدل سے روک دیگی۔

[سورہ النساء ۱۳۵]

۲۶. خیانت کی بجائے امانتداری کا اہتمام کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ}

اے ایمان والو، اللہ اور اس کے رسول سے ہرگز خیانت نہ کرنا،
اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرنا، حالانکہ تم علم رکھتے ہو۔

[سورہ الانفال ۲۷]

۲۷. دوسروں سے کیا ہوا وعدہ وعہد نبھانا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا}

اور عہد [وعدہ] پورا کرو، عہد کے بارے میں [قیامت کے دن] ضرور پوچھ ہوگی۔ [سورہ الاِسراء ۳۴]

۲۸. ہمیشہ سچ بولنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ}

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو، اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

[سورہ التوبہ ۱۱۹]

۲۹. آخرت کی فکر اور اسکی تیاری کرتے رہنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ}

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو، اور ہر شخص دیکھ لے کہ اس نے اپنے کل [یعنی آخرت] کے لیے کیا آگے بھیج رکھا ہے۔

[سورہ الحشر ۱۸]

۳۰. زمین میں فساد پھیلانے سے بچنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ}

اور زمین میں فساد کی چاہت نہ کر، اللہ تعالی فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ [سورہ القصص ۷۷]

۳۱. اللہ کے دین کی مدد کرنا چاہیے

اللہ تعالی نے فرمایا:

{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ}

اے ایمان والو، اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو اللہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔ [سورہ محمد ۷]

درسِ حدیث

تالیف

ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ

مظہر عمری و تسلیم عمری

فہرست

۱. ایمان پر جمے رہنا
۲. اللہ کی مخلوق میں غور کرنا
۳. نفع والے علم کی طلب کرنا
۴. علم کی حفاظت کرنا
۵. اچھی طرح وُضوء کرنا
۶. اذان کا جواب دینا
۷. وقت پر نماز ادا کرنا
۸. مال کی زکاۃ ادا کرنا
۹. روزہ میں برائی سے بچنا
۱۰. حج میں جلدی کرنا
۱۱. قرآن کی تلاوت کا ادب
۱۲. اللہ سے بھلائی کی دعاء کرنا
۱۳. ناپ تول میں سخاوت برتنا
۱۴. حلال وحرام کا خیال رکھنا
۱۵. امانتداری سے رہنا
۱۶. دوسروں کو کھانا کھلانا
۱۷. کھانے پینے میں اسلامی آداب کا خیال رکھنا
۱۸. زبان کا صحیح استعمال کرنا
۱۹. غصہ سے پرہیز کرنا
۲۰. غلطی کی بھرپائی کرنا
۲۱. دوسروں کا بھلا چاہنا
۲۲. سلام کو عام کرنا
۲۳. دوسروں کو تکلیف سے بچانا
۲۴. دوسروں پر احسان کرنا
۲۵. ایک دوسرے کو ہدیہ دینا
۲۶. دوسروں سے رحمدلی کا سلوک کرنا
۲۷. اجازت سے گھر میں داخل ہونا
۲۸. سفر میں امیر کے ماتحت رہنا
۲۹. نگاہ کی حفاظت کرنا
۳۰. موت کے وقت کلمہ طیبہ یاد دلانا

حدیث نمبر ۱: ایمان پر جمے رہنا

قُلْ آمَنْتُ بِاللهِ فَاسْتَقِمْ

کہہ، "میں اللہ پر ایمان لایا"، پھر اِسی پر جم جا۔[1]

حدیث نمبر ۲: اللہ کی مخلوق میں غور کرنا

تَفَكَّرُوا في خَلْقِ اللهِ

اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کیا کرو۔[2]

---

[1] (مسند احمد، مسلم ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) عن سفیان بن عبداللہ الثقفی . [صحیح الجامع ۴۳۹۵] (صحیح).
[2] (حلیۃ الأولیاء،) عن ابن عباس . [صحیح الجامع ۲۹۷۶] (حسن).

حدیث نمبر ۳: نفع والے علم کی طلب کرنا

سَلُوا اللهَ عِلْماً نَافِعاً
وَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ

اللہ تعالیٰ سے نفع والا علم مانگو،
اور ایسے علم سے پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔[1]

حدیث نمبر ۴: علم کی حفاظت کرنا

قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

علم کو لکھ کر قید کرلو۔[2]

[1] (ابن ماجہ، ابن حبان) عن جابر . [صحیح الجامع ۳٦۳۵] (حسن).
[2] (الحکیم، سمویہ) عن انس (الطبرانی، حاکم) عن ابن عمرو . [صحیح الجامع ۴۴۳۴] (صحیح).

حدیث نمبر ۵: اچھی طرح وُضوء کرنا

اَسْبِغُوا الوُضُوءَ

اچھی طرح وضوء کیا کرو۔[1]

حدیث نمبر ۶: اذان کا جواب دینا

اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ ما يَقُولُ المُؤَذِّنُ

جب تم اذان سنو تو ویسا ہی کہتے جاؤ
جس طرح مؤذن کہتا ہے۔[2]

1 (نسائی،) عن ابن عمرو . [صحیح الجامع ۹۲۸] (صحیح).

2 (مالک مسند احمد، بخاری و مسلم، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) عن اَبی سعید . [صحیح الجامع ٦١٥] (صحیح).

حدیث نمبر ۷: وقت پر نماز ادا کرنا

صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا

نماز اس کے وقت پر ادا کرو۔ [۱]

حدیث نمبر ۸: مال کی زکاۃ ادا کرنا

وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ

جو زکاۃ تجھ پر فرض ہے اسے ادا کر۔ [۲]

---

[1] [مسلم : الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ ۱۰۳۳]

[2] (الطبرانی) عن اِبی المنتفق. [صحیح الجامع ۱۰۳۹] (صحیح)

حدیث نمبر ۹: روزہ میں برائی سے بچنا

الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلاَ يَرْفُثْ وَلاَ يَجْهَلْ [۱]

روزہ (جہنم سے) بچاؤ ہے لہٰذا روزہ دار ہر گز بے حیائی اور جہالت کی حرکت نہ کرے۔

حدیث نمبر ۱۰: حج میں جلدی کرنا

مَنْ أَرَادَ الحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

جو حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ (اس کے لیے) جلدی کرے۔ [۲]

[1] [بخاری : الصوم ۱۸۹۴ - مسلم : الصیام ۱۹۴۴] (موطأ، بخاری و مسلم، ابو داود، ابن ماجہ) عَن اِبی ہریرۃ. [صحیح الجامع ۷۸۳] (صحیح)

[2] (مسند احمد، ابو داود، حاکم بیہقی) عن ابن عباس. [صحیح الجامع ۶۰۰۳] (حسن)

حدیث نمبر ۱۱: قرآن کی تلاوت کا ادب

زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

اپنی (اچھی) آواز سے قرآن کو زینت دو۔[1]

حدیث نمبر ۱۲: اللہ سے بھلائی کی دعاء کرنا

سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ والْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ

اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت مانگا کرو۔[2]

[1] (مسند احمد، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم) عن البراء (اَبو نصر السجزی فی الِابانۃ) عن اَبی ہریرۃ (الدارقطنی فی الَافراد الطبرانی،) عن ابن عباس (حلیۃالأولیاء،) عن عائشۃ . [صحیح الجامع ۳۵۸۰] (صحیح).

[2] (تاریخ بغداد، حاکم) عن عبداللہ بن جعفر . [صحیح الجامع ۳۶۳۱] (صحیح).

حدیث نمبر ۱۳: ناپ تول میں سخاوت برتنا

اِذَا وَزَنْتُمْ فَارْجِحُوا

جب تم (دیتے وقت) تولو تو جھکتا تولو۔[1]

حدیث نمبر ۱۴: حلال وحرام کا خیال رکھنا

اِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيءٌ فَدَعْهُ

جب کوئی چیز تیرے جی میں کھٹکنے لگے تو اسے چھوڑ دے۔[2]

---

[1] (ابن ماجہ، الضیاء) عن جابر . [صحیح الجامع ۸۲۵] (صحیح).

[2] (مسند احمد، ابن حبان، حاکم) عن اَبی اَمامۃ . [صحیح الجامع ۴۸۴] (صحیح).

حدیث نمبر ۱۵: امانتداری سے رہنا

اَدِّ الاَمانَةَ اِلیٰ مَنِ ائْتَمَنَكَ ولا تَخُنْ مَنْ خانَكَ

جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہو
اسے (مانگنے پر) اس کی امانت لوٹادو اوراس شخص سے بھی
خیانت مت کرو جس نے تمہارے ساتھ خیانت کی ہو۔[1]

حدیث نمبر ۱۶: دوسروں کو کھانا کھلانا

اَطْعِمُوا الطَّعامَ واَطِیْبُوا الکَلامَ

لوگوں کو کھانا کھلاؤاوراچھی بات کیا کرو۔[2]

---

[1] (تاریخ بغداد، ابوداود، ترمذی، حاکم) عن اَبی ہریرۃ (دارقطنی، الضیاء) عن اَنس (الطبرانی،) عن اَبی اَمامۃ (ابوداود،) عن رجل من الصحابۃ (دارقطنی،) عن اَبی بن کعب .[صحیح الجامع ۲۴۰] (صحیح).

[2] (الطبرانی،) عن الحسن بن علی . [صحیح الجامع ۱۰۲۱] (صحیح).

حدیث نمبر ۱۷:

کھانے پینے میں اسلامی آداب کا خیال رکھنا

اِجتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ يُبارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

اپنے کھانوں پر جمع ہوا کرو، اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو،
اس میں تمہارے لیے برکت دی جائے گی۔[1]

1 (مسند احمد، ابو داود، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم) عن وحشی بن حرب .[صحیح الجامع ۱۴۲] (حسن).

حدیث نمبر ۱۸: زبان کا صحیح استعمال کرنا

قُولُوا خَيْراً تَغْنَمُوا وَاسْكُتُوُا عَنْ شَرٍّ تَسْلَمُوا [۱]

بھلی بات کہو تمہیں خیر نصیب ہو گی، اور بری بات سے بچو سلامت رہو گے۔

حدیث نمبر ۱۹: غصہ سے پرہیز کرنا

اِجْتَنِبِ الغَضَبَ

غصہ (اتارنے) سے پرہیز کر۔ [۲]

[1] (القضاعی) عن عبادة بن الصامت . [صحیح الجامع ۴۴۱۹] (صحیح).

[2] (ابن اَبی الدنیا فی ذم الغضب، ابن عساکر) عن رجل من الصحابة . [صحیح الجامع ۱۴۳] (صحیح).

حدیث نمبر ۲۰: غلطی کی بھرپائی کرنا

اِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا

جب تجھ سے کوئی برا کام ہو جائے تو اس کے بعد ہی کوئی نیکی کر لے،
وہ اس کو مٹا دے گی۔[1]

حدیث نمبر ۲۱: دوسروں کا بھلا چاہنا

اَحِبَّ لِلنَّاسِ ما تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

لوگوں کے لیے وہی پسند کر
جو تو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔[2]

---

1 (مسند احمد،) عن اَبی ذر . [صحیح الجامع ٦٩٠] (صحیح).
2 (تاریخ بغداد، ابو یعلی، الطبرانی، حاکم، شعب الایمان،) عن یزید بن اَسید . [صحیح الجامع ١٨٠] (صحیح).

حدیث نمبر ۲۲: سلام کو عام کرنا

اَفْشُوا السَّلامَ بَيْنَكُمْ تَحابُّوا

آپس میں سلام کو رواج دو
تم میں آپس کی محبت بڑھے گی۔[1]

حدیث نمبر ۲۳: دوسروں کو تکلیف سے بچانا

اِعْزِلِ الاَذٰی عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹایا کرو۔[2]

[1] (حاکم) عن اَبی موسی . [صحیح الجامع ۱۰۸۶] (صحیح).
[2] (مسلم،ابن ماجہ،) عن اَبی برزۃ . [صحیح الجامع ۱۰۵۲] (صحیح).

حدیث نمبر ۲۴: دوسروں پر احسان کرنا

اِنّ اللہَ تَعَالیٰ مُحْسِنٌ فاَحْسِنُوا

بے شک اللہ تعالی احسان کرنے والا ہے
پس تم بھی احسان کرو۔[۱]

حدیث نمبر ۲۵: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا

تَھَادَوْا تَحابُّوا

ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو،
اس سے آپس میں محبت بڑھے گی۔[۲]

1 (طبقات ابن سعد،) عن سمرة . [صحيح الجامع ۱۸۲۳] (صحيح).
2 (ابویعلی،) عن اَبی ہریرة . [صحيح الجامع ۳۰۰۴] (حسن).

حدیث نمبر ۲۶: دوسروں سے رحمدلی کا سلوک کرنا

اِرْحَمْ مَنْ فِي الاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّماءِ

توزمین والوں پر رحم کر آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔[1]

حدیث نمبر ۲۷: اجازت سے گھر میں داخل ہونا

اِذَا اسْتَاذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلاَثاً فَلَمْ يُؤذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ (اندر آنے کی) اجازت مانگے اور اسے اجازت نہ ملے تو وہ واپس لوٹ جائے۔[2]

1 (الطبرانی،) عن جرير (الطبرانی، حاكم) عن ابن مسعود . [صحيح الجامع ٨٩٦] (صحيح).

2 (مالك مسنداحمد، بخاری ومسلم، ابوداود،) عن اَبی موسی واَبی سعيد معا (الطبرانی، الضياء) عن جندب البجلی . [صحيح الجامع ٣١٨] (صحيح).

حدیث نمبر ۲۸: سفر میں امیر کے ماتحت رہنا

اِذَا خَرَجَ ثَلاَثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا اَحَدَهُمْ

جب تین آدمی سفر میں جائیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔[۱]

حدیث نمبر ۲۹: نگاہ کی حفاظت کرنا

اِصْرِفْ بَصَرَكَ

اپنی نگاہ کو (حرام چیزوں کے دیکھنے سے) پھیر لے۔[۲]

[1] (ابو داود، الضیاء) عن اَبی ہریرۃ واَبی سعید . [صحیح الجامع ۵۰۰] (صحیح).

[2] (مسند احمد، مسلم، ابو داود، ترمذی، نسائی،) عن جریر . [صحیح الجامع ۱۰۱۴] (صحیح).

حدیث نمبر ۳۰: موت کے وقت کلمہ طیبہ یاد دلانا

لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لاَ اِلٰه اِلاَّ اللّٰهُ

اپنے مرتے ہوؤں کو لاالہ الااللہ کی تلقین کیا کرو۔[1]

[1] (مسند احمد، مسلم، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ،) عن اَبی سعید (مسلم، ابن ماجہ،) عن اَبی ہریرۃ (نسائی،) عن عائشۃ . [صحیح الجامع ۵۱۴۸] (صحیح).

اسلامی آداب

تالیف

ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ

مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرست

۱. اللہ تعالیٰ کا ادب
۲. اللہ کے رسول محمد ﷺ کا ادب
۳. والدین اور بڑوں کے آداب
۴. قرآن کے آداب
۵. علم کے آداب
۶. دین کی دعوت کے آداب
۷. وضو کا طریقہ
۸. مسجد کے آداب
۹. نماز کا طریقہ
۱۰. دعا کے آداب
۱۱. سونے جاگنے کے آداب
۱۲. لباس کے آداب
۱۳. پیشاب پاخانہ کے آداب
۱۴. کھانے پینے کے آداب
۱۵. سلام کے آداب
۱۶. بات کرنے کے آداب
۱۷. دوستی کے آداب
۱۸. کھیل کے آداب
۱۹. چھینک کے آداب
۲۰. جمائی کے آداب
۲۱. گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کے آداب
۲۲. چلنے کے آداب
۲۳. خوشی کے آداب
۲۴. غم کے آداب
۲۵. غصہ کے آداب
۲۶. مہمان کے آداب
۲۷. میزبان کے آداب
۲۸. خرچ کے آداب
۲۹. سواری کے آداب
۳۰. بیماری اور علاج کے آداب
۳۱. اچھی عادتیں
۳۲. بری عادتیں

۱. اللہ تعالیٰ کا ادب

۱. اللہ تعالی ہی کو اپنا رب اور معبود ماننا چاہیے۔

۲. اللہ کو سب سے بڑا ماننا چاہیے۔

۳. اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکر کرنا چاہیے۔

۴. اللہ سے خوب محبت کرنا چاہیے۔

۵. اللہ کے غصہ سے ڈرنا چاہیے۔

٦. جو بھی مانگنا ہو اللہ ہی سے مانگنا چاہیے۔

۷. اللہ کا حکم ماننا چاہیے۔

۸. اللہ کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

۹. ہر نیکی اللہ ہی کو خوش کرنے کے لیے کرنا چاہیے۔

۱۰. اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اللہ سے توبہ کر لینا چاہیے۔

٢. اللہ کے رسول محمد ﷺ کا ادب

١. محمد ﷺ کو اللہ کا رسول اور آخری نبی ماننا چاہیے۔

٢. اللہ کے رسول ﷺ سے خوب محبت رکھنا چاہیے۔

٣. آپ ﷺ کی ہر بات پر یقین رکھنا چاہیے۔

٤. آپ ﷺ کے حکم کو ماننا چاہیے اور نافرمانی سے بچنا چاہیے۔

٥. ہر عبادت آپ ﷺ کی سنت کے مطابق کرنا چاہیے۔

٦. آپ ﷺ کا اور آپ کی بات کا احترام کرنا چاہیے۔

٧. آپ ﷺ کی حدیث دوسروں تک بھی پہنچانا چاہیے۔

٨. آپ ﷺ کا نام آئے تو آپ پر درود پڑھنا چاہیے۔

٩. آپ ﷺ کے اہلِ بیت اور صحابہ سے محبت رکھنا چاہیے۔

١٠. آپ ﷺ کی سنتوں کو زندہ کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۳. والدین اور بڑوں کے آداب

۱. والدین اور بڑوں کی عزت کرنا چاہیے۔

۲. والدین اور بڑوں کو ان کے نام سے نہیں پکارنا چاہیے بلکہ ان کا ادب کرنا چاہیے۔

۳. والدین کا حکم ماننا چاہیے اور ان کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں، اللہ اور اسکے رسول ﷺ کے حکم کے خلاف کسی کی بات نہیں ماننا چاہیے۔

۴. والدین کی خدمت کرنا چاہیے۔

۵. دین کی باتیں خود سیکھ کر انھیں والدین کے سامنے بیان کرنا چاہیے۔

۶. جب بڑے آپس میں بات کریں تو ان کے بیچ نہیں بولنا چاہیے۔

۷. بڑوں کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ ان کے ساتھ ادب سے بیٹھنا چاہیے۔

۸. بڑے اگر کسی صحیح چیز کا حکم دیں تو اسے مان لینا چاہیے۔

۴. قرآن کے آداب

۱. روزانہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا چاہیے۔

۲. اگر قرآن پڑھنا نہیں آتا ہو تو سیکھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۳. قرآن پڑھنے سے پہلے اچھی طرح وضو کرنا چاہیے۔

۴. قرآن کو ادب سے لینا اور رکھنا چاہیے۔

۵. قرآن کو چومنا اور آنکھوں سے لگانا ثابت نہیں ہے۔

۶. قرآن پڑھنے سے پہلے **اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** پڑھنا چاہیے۔

۷. قرآن کو تجوید سے پڑھنا چاہیے۔

۸. قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۹. قرآن اللہ کی کتاب ہے اس لیے قرآن کی ہر بات پر یقین کرنا چاہیے۔

۱۰. قرآن پڑھنے کے بعد **صَدَقَ اللّٰهُ العَظِيم** کہنا ثابت نہیں ہے۔

۵. علم کے آداب

۱. دین کا علم سیکھنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

۲. علم پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنا چاہیے۔

۳. استاد کا ادب کرنا چاہیے۔

۴. استاد کی بات ماننا چاہیے۔

۵. علم کی باتوں کو یاد رکھنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۶. علم کی باتیں سیکھ کر انھیں دوسروں تک پہنچانا چاہیے۔

۷. دین کے بارے میں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔

۸. صرف اچھی اور صحیح کتابیں پڑھنا چاہیے۔

۹. کتاب کا ادب کرنا چاہیے۔

۱۰. کتاب کو حفاظت اور سلیقہ سے رکھنا چاہیے۔

٦. دین کی دعوت کے آداب

۱. اچھی باتیں خود سیکھ کر دوسروں کو بھی سکھانا چاہیے۔
۲. دوسروں کو دین سکھاتے وقت نرمی سے بات کرنا چاہیے۔
۳. لوگوں کو آسان الفاظ میں دین سکھانا چاہیے۔
۴. بغیر علم کے دین کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہیے۔
۵. دین سکھاتے وقت کسی کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔
٦. جو نہیں مانتے ان سے لڑنا نہیں چاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے۔
۷. دوسروں کی ہدایت کے لیے اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔
۸. دین کی بات بتاتے وقت دلیل بھی دینا چاہیے۔
۹. بڑوں کو دین کی بات بتاتے وقت ان کے ادب واحترام کا خیال رکھنا چاہیے۔
۱۰. دوسروں کو دین سِکھا کر ان پر احسان نہیں جتانا چاہیے۔

۷. وضو کا طریقہ

۱. وضو سے پہلے دل میں وضو کا ارادہ کریں۔
۲. وضو سے پہلے بسم اللہ کہیں۔
۳. سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئیں۔
۴. پھر تین بار ایک ہی چلو سے کلی کریں اور ناک میں پانی لے کر ناک صاف کریں۔
۵. پھر تین بار پورا چہرہ دھوئیں۔
۶. پھر تین بار دایاں ہاتھ اور بایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔
۷. پھر دونوں ہاتھوں سے ایک بار سر کا مسح کریں یعنی گیلی ہتھلیوں سے سر کے آگے سے پیچھے تک اور پھر پیچھے سے واپس پیشانی تک بالوں پر ہاتھ پھیریں۔

۸. پھر دونوں ہاتھوں سے دونوں کانوں کا مسح کریں۔ کان کے چھپے ہوئے حصہ کا انگوٹھوں سے اور سامنے کے حصہ کا انگوٹھے سے قریب کی انگلی سے مسح کریں۔

۹. پھر پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں تین تین بار دھوئیں اور ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

۱۰. وضو کے بعد حدیث میں مذکور اذکار پڑھ لیں۔

۸. مسجد کے آداب

۱. فرض نمازیں مسجد میں ادا کرنا چاہیے۔

۲. گھر سے وضو کرکے مسجد جانا چاہیے۔

۳. مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد کے اندر پہلے سیدھا قدم رکھنا چاہیے۔

۴. مسجد میں داخل ہوتے وقت

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ کہنا چاہیے۔

۵. مسجد میں داخل ہو کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تَحِيَّةُ المسجِد پڑھ لینا چاہیے۔

۶. مسجد میں شور کرنے، اِدھر اُدھر دوڑنے یا کسی کو تکلیف دینے بچنا چاہیے۔

۷. کسی نمازی کے آگے سے ہرگز گذرنا نہیں چاہیے۔

۸. مسجد میں اللہ کا ذکر، قرآن کی تلاوت کرنا چاہیے یا پھر خاموش ادب سے بیٹھے رہنا چاہیے۔

۹. پہلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کی گردن پھلانگ کر نہیں جانا چاہیے۔

۱۰. درس یا خطاب کے دوران آپس میں باتیں نہیں کرنا چاہیے۔

۱۱. مسجد سے نکلتے وقت پہلے بایاں قدم باہر رکھنا چاہیے اور یہ دعا پڑھنا چاہیے **اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ** ۔

۹. نماز کا طریقہ

اس سبق میں ہم دو تین اور چار رکعت نماز پڑھنا سیکھیں گے۔

دو رکعت نماز کا طریقہ

١. سب سے پہلے قبلہ کی طرف چہرہ کرکے کھڑے ہوں۔
٢. پھر دل میں ارادہ کریں کہ کون سی نماز پڑھنی ہے۔
٣. دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔
۴. دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لیں۔ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھیں۔
۵. نگاہوں کو سجدہ کی جگہ رکھیں۔
٦. سب سے پہلے ثنا پڑھیں۔
٧. پھر اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطانِ الرَّجِيمِ پڑھیں۔
٨. پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سورہ فاتحہ ہی کا حصہ ہے۔

۹. سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین کہیں۔

۱۰. نئی سورت شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ بِاللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ پڑھیں۔

۱۱. پھر کوئی اور سورت پڑھیں۔ یا قرآن کا جو حصہ یاد ہو پڑھیں۔

۱۲. پھر دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور رکوع میں جائیں۔ اسے رفع الیدین کہتے ہیں۔

۱۳. رکوع میں دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۴. سر اور پیٹھ دونوں برابر رکھیں۔

۱۵. نگاہ سجدہ کی جگہ ہی رکھیں۔

۱۶. رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ العَظِيمِ پڑھیں۔

۱۷. رکوع میں بازوؤں کو پھیلا کر رکھیں۔ اور ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھیں۔

۱۸. رکوع سے کھڑے ہو کر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہیں اور رفع الیدین کریں یعنی دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں

تک اٹھائیں۔ پھر رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ کہیں۔ اس کے بعد حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبارَكاً فِيهِ بھی کہیں تو اچھا ہے۔

۱۹. پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں۔

۲۰. سجدہ میں جاتے وقت زمین پر پہلے ہاتھ ٹکائیں پھر گھٹنے۔

۲۱. سجدہ میں زمین پر پیشانی اور ناک دونوں ٹکائیں۔

۲۲. آنکھیں بند نہ کریں بلکہ سجدہ کی جگہ نگاہ رکھیں۔

۲۳. کہنیاں زمین پر نہ ٹکائیں۔

۲۴. بازو پہلو سے الگ رکھیں۔

۲۵. دونوں قدم جوڑ کر انھیں کھڑا رکھیں۔

۲۶. ہاتھوں کی انگلیوں کو سمیٹ لیں۔

۲۷. پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں۔

۲۸. سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ الاَعْلٰى کہیں۔

۲۹. پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔

۳۰. اس حالت میں سیدھے پاؤں کے قدم کو کھڑا کرکے رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہی رکھیں۔

۳۱. اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی رانوں یا گھٹنوں پر رکھیں۔

۳۲. اس حالت میں رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي کہیں۔

۳۳. پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کریں اور اس میں پہلے سجدہ ہی کی طرح کریں۔

۳۴. پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں اور سکون سے بیٹھ جائیں۔

۳۵. پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا کر کھڑے ہو جائیں۔

۳۶. اب دوسری رکعت میں بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سے شروع کرکے سورہ فاتحہ پڑھیں۔اور بقیہ چیزیں پہلی رکعت کی طرح کریں۔

۳۷. پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے کرکے بیٹھ جائیں۔اس بیٹھنے کو تشہد کہتے ہیں۔

۳۸. تشہد میں التحیات پڑھیں، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھیں اور اس کے بعد اخیر میں دعائیں پڑھیں جو دعاؤں کے حصہ میں مذکور ہے۔

۳۹. تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے گول حلقہ بنائیں اور سَبَّابہ (شہادت کی انگلی) شروع ہی سے اٹھا کر لگاتار ہلکی حرکت دیتے رہیں۔ یہ التحیات کے شروع سے اخیر تک کریں۔

۴۰. پھر دائیں طرف چہرہ کرکے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ** کہیں پھر بائیں طرف چہرہ کرکے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ** کہیں۔

۴۱. سلام پھیرنے پر نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

تین رکعت نماز کا طریقہ

۱. سب سے پہلے قبلہ کی طرف چہرہ کرکے کھڑے ہوں۔
۲. پھر دل میں ارادہ کریں کہ کون سی نماز پڑھنی ہے۔
۳. دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔
۴. دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لیں۔ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھیں۔
۵. نگاہوں کو سجدہ کی جگہ رکھیں۔
۶. سب سے پہلے ثنا پڑھیں۔
۷. پھر **اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ** پڑھیں۔
۸. پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔ **بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ** سورہ فاتحہ ہی کا حصہ ہے۔
۹. سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین کہیں۔
۱۰. نئی سورت شروع کرنے سے پہلے **بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ** پڑھیں۔

۱۱. پھر کوئی اور سورت پڑھیں۔ یا قرآن کا جو حصہ یاد ہو پڑھیں۔

۱۲. پھر دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور رکوع میں جائیں۔ اسے رفع الیدین کہتے ہیں۔

۱۳. رکوع میں دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۴. سر اور پیٹھ دونوں برابر رکھیں۔

۱۵. نگاہ سجدہ کی جگہ ہی رکھیں۔

۱۶. رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ العَظِيمِ پڑھیں۔

۱۷. رکوع میں بازوؤں کو پھیلا کر رکھیں۔ اور ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھیں۔

۱۸. رکوع سے کھڑے ہو اور سَمِعَ الله لِمَنْ حَمِدَهُ کہیں اور رفع الیدین کریں یعنی دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھائیں۔ پھر رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ کہیں۔ اس کے بعد حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ بھی کہیں تو اچھا ہے۔

۱۹.   پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں۔

۲۰.   سجدہ میں جاتے وقت زمین پر پہلے ہاتھ ٹکائیں پھر گھٹنے ۔

۲۱.   سجدہ میں زمین پر پیشانی اور ناک دونوں ٹکائیں۔

۲۲.   آنکھیں بند نہ کریں بلکہ سجدہ کی جگہ نگاہ رکھیں۔

۲۳.   کہنیاں زمین پر نہ ٹکائیں۔

۲۴.   بازو پہلو سے الگ رکھیں۔

۲۵.   دونوں قدم جوڑ کر انھیں کھڑا رکھیں۔

۲۶.   ہاتھوں کی انگلیوں کو سمیٹ لیں۔

۲۷.   پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں۔

۲۸.   سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ الاَعْلٰی کہیں۔

۲۹.   پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔

۳۰.   اس حالت میں سیدھے پاؤں کے قدم کو کھڑا کرکے رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہی رکھیں۔

۳۱.   اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی رانوں یا گھٹنوں پر رکھیں۔

۳۲.   اس حالت میں رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي کہیں۔

۳۳. پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کریں اور اس میں پہلے سجدہ ہی کی طرح کریں۔

۳۴. پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں اور سکون سے بیٹھ جائیں۔

۳۵. پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا کر کھڑے ہو جائیں۔

۳۶. اب دوسری رکعت میں **بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** سے شروع کرکے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اور بقیہ چیزیں پہلی رکعت کی طرح کریں۔

۳۷. پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے کرکے بیٹھ جائیں۔ اس بیٹھنے کو تشہد کہتے ہیں۔

۳۸. تشہد میں التحیات پڑھیں۔

۳۹. تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے گول حلقہ بنائیں اور سَبَّابہ (شہادت کی انگلی) شروع ہی سے اٹھا کر لگاتار ہلکی حرکت دیتے رہیں۔ یہ التحیات کے شروع سے اخیر تک کریں۔

۴۰. التحیات پڑھ کر اٹھ جائیں اور دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھا کر باندھ لیں۔ یہ تیسری رکعت ہے۔

۴۱. فرض نماز مثلاً مغرب کی تیسری رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع اور دو سجدے کریں اور تشہد میں بیٹھیں۔

۴۲. تشہد میں التحیات پڑھیں، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھیں اور اس کے بعد اخیر میں دعائیں پڑھیں جو دعاؤں کے حصہ میں مذکور ہیں۔

۴۳. پچھلے التحیات کی طرح شہادت کی انگلی کو شروع سے اخیر تک حرکت دیتے رہیں۔آخری التحیات میں سُرین کے بل بیٹھ جائیں اور سیدھا قدم کھڑا کرکے بائیں قدم کو اسکے نیچے سے باہر نکال لیں۔ اِسے تَوَرُّک کہتے ہیں۔

۴۴. پھر دائیں طرف چہرہ کرکے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ کہیں پھر بائیں طرف چہرہ کرکے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ** کہیں۔

۴۵. سلام پھیرنے پر نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

چار رکعت نماز کا طریقہ

۱. سب سے پہلے قبلہ کی طرف چہرہ کرکے کھڑے ہوں۔

۲. پھر دل میں ارادہ کریں کہ کون سی نماز پڑھنی ہے۔

۳. دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں۔

۴. دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لیں۔ دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھیں۔

۵. نگاہوں کو سجدہ کی جگہ رکھیں۔

۶. سب سے پہلے ثنا ([1]) پڑھیں۔

۷. پھر **اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ** پڑھیں۔

۸. پھر سورہ فاتحہ پڑھیں۔ **بِسْمِ بِاللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ** سورہ فاتحہ ہی کا حصہ ہے۔

۹. سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین کہیں۔

۱۰. نئی سورت شروع کرنے سے پہلے **بِسْمِ بِاللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ** پڑھیں۔

1

١١. پھر کوئی اور سورت پڑھیں۔ یا قرآن کا جو حصہ یاد ہو پڑھیں۔

١٢. پھر دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھا کر اللهُ اَكْبَرُ کہیں اور رکوع میں جائیں۔ اسے رفع الیدین کہتے ہیں۔

١٣. رکوع میں دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔

١٤. سر اور پیٹھ دونوں برابر رکھیں۔

١٥. نگاہ سجدہ کی جگہ ہی رکھیں۔

١٦. رکوع میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ العَظِيمِ پڑھیں۔

١٧. رکوع میں بازوؤں کو پھیلا کر رکھیں۔ اور ہاتھوں کو تان کر سیدھا رکھیں۔

١٨. رکوع سے کھڑے ہو اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہیں اور رفع الیدین کریں یعنی دونوں ہاتھ کانوں تک یا کندھوں تک اٹھائیں۔ پھر رَبَّنا وَلَكَ الحَمْدُ کہیں۔ اس کے بعد حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبارَكاً فِيهِ بھی کہیں تو اچھا ہے۔

۱۹. پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں۔
۲۰. سجدہ میں جاتے وقت زمین پر پہلے ہاتھ ٹکائیں پھر گھٹنے۔
۲۱. سجدہ میں زمین پر پیشانی اور ناک دونوں ٹکائیں۔
۲۲. آنکھیں بند نہ کریں بلکہ سجدہ کی جگہ نگاہ رکھیں۔
۲۳. کہنیاں زمین پر نہ ٹکائیں۔
۲۴. بازو پہلو سے الگ رکھیں۔
۲۵. دونوں قدم جوڑ کر انھیں کھڑا رکھیں۔
۲۶. ہاتھوں کی انگلیوں کو سمیٹ لیں۔
۲۷. پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں۔
۲۸. سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ سُبْحانَ رَبِّيَ الاَعْلٰی کہیں۔
۲۹. پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں۔
۳۰. اس حالت میں سیدھے پاؤں کے قدم کو کھڑا کر کے رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہی رکھیں۔
۳۱. اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنی رانوں یا گھٹنوں پر رکھیں۔
۳۲. اس حالت میں رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي کہیں۔

۳۳. پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرا سجدہ کریں اور اس میں پہلے سجدہ ہی کی طرح کریں۔

۳۴. پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں اور سکون سے بیٹھ جائیں۔

۳۵. پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا کر کھڑے ہو جائیں۔

۳۶. اب دوسری رکعت میں بِسْمِ بِاللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سے شروع کرکے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اور بقیہ چیزیں پہلی رکعت کی طرح کریں۔

۳۷. پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دو سجدے کرکے بیٹھ جائیں۔ اس بیٹھنے کو تشہد کہتے ہیں۔

۳۸. تشہد میں التحیات پڑھیں۔

۳۹. تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے گول حلقہ بنائیں اور سَبَّابہ (شہادت کی انگلی) شروع ہی سے اٹھا کر لگاتار ہلکی حرکت دیتے رہیں۔ یہ التحیات کے شروع سے اخیر تک کریں۔

۴۰. التحیات پڑھ کر اٹھ جائیں اور دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھا کر باندھ لیں۔ یہ تیسری رکعت ہے۔

۴۱. تیسری رکعت اگر فرض نماز کی ہو مثلاً ظہر، عصر یا عشاء تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع کریں اور اگر سنت نماز ہے تو سورہ فاتحہ کے بعد کوئی دوسری سورت بھی پڑھیں۔ پھر پچھلی رکعتوں کی طرح رکوع اور سجدے کریں۔

۴۲. رکوع اور سجدوں سے فارغ ہو کر سکون سے بیٹھیں اور پھر ہاتھ ٹکا کر کھڑے ہوں۔ یہ چوتھی رکعت ہے۔

۴۳. چوتھی رکعت اگر فرض نماز کی ہو مثلاً ظہر، عصر یا عشاء تو اس میں صرف سورہ فاتحہ پڑھیں اور اگر سنت نماز ہو تو سورہ بھی جوڑ لیں۔

۴۴. سورہ کے ختم پر رکوع اور سجدے کریں۔ دو سجدے کرکے تشہد میں بیٹھ جائیں۔ تشہد میں التحیات پڑھیں، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھیں اور اس کے بعد اخیر میں دعائیں پڑھیں جو دعاؤں کے حصہ میں مذکور ہیں۔

۴۵. پچھلے التحیات کی طرح شہادت کی انگلی کو شروع سے اخیر تک حرکت دیتے رہیں۔ آخری التحیات میں سُرین کے بل بیٹھ

جائیں اور سیدھا قدم کھڑا کرکے بائیں قدم کو اسکے نیچے سے باہر نکال لیں۔اِسے تَوَرُّک کہتے ہیں۔

۴۶. پھر دائیں طرف چہرہ کرکے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ** کہیں پھر بائیں طرف چہرہ کرکے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ** کہیں۔

۴۷. سلام پھیرنے پر نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

۱۰. دعا کے آداب

۱. صرف اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔

۲. دعا قبول ہونے کے یقین کے ساتھ دعا کرنا چاہیے۔

۳. دعا میں سب سے پہلے اللہ کی حمد و ثنا (یعنی تعریف) بیان کرنا چاہیے۔

۴. پھر نبی ﷺ پر درود پڑھنا چاہیے۔

۵. حلال کھانا چاہیے تاکہ دعا قبول ہو۔

۶. دعاء کرتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا سنت سے ثابت ہے۔

۷. محض دعاء کے لیے نماز سے باہر سجدہ کرنا ثابت نہیں۔

۸. مصیبت، گناہ یا موت کی دعاء نہیں کرنا چاہیے۔

۹. اللہ کے ناموں اور اپنے کسی نیک عمل کے وسیلہ سے دعاء کی جا سکتی ہے۔

۱۰. کسی کے نام کے وسیلہ سے دعاء کرنا سنت سے ثابت نہیں البتہ کسی زندہ نیک شخص سے دعاء کرنے کی گذارش کی جا سکتی ہے۔

١١. سونے جاگنے کے آداب

١. رات میں جلد سو جانا چاہیے۔

٢. سونے سے پہلے وضو کرنا چاہیے۔

٣. سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا چاہیے۔

٤. دائیں کروٹ پر سونا چاہیے۔

٥. دائیں ہتھیلی کو دائیں گال کے نیچے رکھنا چاہیے۔

٦. اوندھے نہیں سونا چاہیے۔

٧. سونے سے پہلے سونے کی دعاء پڑھ لینا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

٨. نیند سے اٹھ کر یہ دعاء پڑھنا چاہیے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

٩. نیند سے اٹھ کر پانی کے برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھ اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔

١٠. فجر کی نماز کے لیے بیدار ہونے کا انتظام کر کے سونا چاہیے۔

۱۲. لباس کے آداب

۱. ایسا لباس پہننا چاہیے جو شریعت کے خلاف نہ ہو۔

۲. لڑکوں کو ریشم کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔

۳. لڑکوں کا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے تک نہیں ہونا چاہیے۔

۴. ایسا لباس پہننا چاہیے جو جسم کو اچھی طرح ڈھانپتا ہو۔

۵. کپڑے پہنتے وقت ہاتھ پہلے دائیں آستین میں داخل کرنا چاہیے۔

۶. جوتے چپل پہنتے وقت پہلے دایاں جوتا یا چپل پہننا چاہیے۔

۷. لڑکے لڑکیوں جیسے کپڑے نہ پہنیں اور لڑکیاں لڑکوں جیسے کپڑے نہ پہنیں۔

۸. کپڑوں کو پاک صاف رکھنا چاہیے۔

۹. اگر کپڑوں میں گندگی لگ جائے تو اسے فوراً صاف کرلینا چاہیے۔

۱۰. تعویذ، گنڈے، کڑے اور شرکیہ دھاگے نہیں پہننا چاہیے۔

۱۳. پیشاب پاخانہ کے آداب

۱. پیشاب اور گندگی سے کپڑوں کو پاک رکھنا چاہیے۔

۲. راستہ میں پیشاب پاخانہ نہیں کرنا چاہیے۔

۳. بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعاء پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

۴. بیت الخلاء میں بات چیت نہیں کرنا چاہیے۔

۵. سیدھے ہاتھ سے شرمگاہ کو نہیں چھونا چاہیے۔

۶. سیدھے ہاتھ سے صفائی نہیں کرنا چاہیے۔

۷. ایک دوسرے کی شرمگاہ کو نہیں دیکھنا چاہیے۔

۸. کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

۹. بیت الخلاء سے نکل کر غُفْرَانَكَ کہنا چاہیے۔

۱۰. فارغ ہو کر بیت الخلاء میں پانی بہادینا چاہیے۔

۱۱. ہاتھ اچھی طرح دھولینا چاہیے۔

۱۴. کھانے پینے کے آداب

۱. کھانا دستر خوان بچھا کر کھانا چاہیے۔

۲. کھڑے ہو کر کھانا یا پینا نہیں چاہیے۔

۳. دائیں ہاتھ ہی سے کھانا پینا چاہیے ۔

۴. بسم اللہ کہہ کر کھانا اور پینا چاہیے۔

۵. اپنے سامنے سے کھانا چاہیے۔

۶. گرا ہوا لقمہ اٹھا کر کھالینا چاہیے۔

۷. پانی تین سانس میں پینا چاہیے۔

۸. پانی کے برتن میں سانس نہیں لینا چاہیے۔

۹. پانی کے برتن میں پھونک نہیں مارنا چاہیے۔

۱۰. کھانے میں عیب نہیں لگانا چاہیے بلکہ اللہ کا شکرادا کرنا چاہیے۔

۱۱. کھانے پینے کے بعد یہ دعاء یا کوئی اور ثابت شدہ دعاء پڑھنی چاہیے۔

الحَمْدُ للهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجاً

۱۵. سلام کے آداب

۱. کمرے میں داخل ہوتے وقت اس طرح سلام کرنا چاہیے
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔

۲. بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل نہیں ہونا چاہیے ۔

۳. سلام کے جواب میں
وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ کہنا چاہیے۔

۴. راستے میں کوئی مسلمان دکھائی دے تو سلام میں پہل کرنا چاہیے۔

۵. اجنبی مسلمان کو بھی سلام کرنا چاہیے۔

۶. پیشاب پاخانہ کے وقت سلام نہیں کرنا چاہیے۔

۷. سلام کے بعد دائیں ہاتھ سے مصافحہ کرنا چاہیے۔

۸. گھر یا مجلس سے باہر جاتے وقت بھی سلام کرنا چاہیے۔

۹. جُھک کر یا ہاتھ سے سلام نہیں کرنا چاہیے۔

۱۰. کسی کے گھر میں جھانکنا نہیں چاہیے۔

۱۶. بات کرنے کے آداب

۱. لوگوں کو بُرے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔

۲. بات چیت میں عزت اور احترام کے الفاظ استعمال کرنا چاہیے۔

۳. سچ بولنا چاہیے اور جھوٹ بولنے سے بچنا چاہیے۔

۴. گالی نہیں دینا چاہیے۔

۵. کسی سے ملاقات ہو تو پہلے سلام کرنا چاہیے۔

۶. کسی کو طعنہ نہیں دینا چاہیے۔

۷. کسی پر فخر نہیں کرنا چاہیے۔

۸. کسی کی غیبت اور چغلی نہیں کرنا چاہیے۔

۹. کسی کو جھوٹ بول کر ڈرانا نہیں چاہیے۔

۱۰. جھوٹی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

۱۷. دوستی کے آداب

۱. اچھے لوگوں سے دوستی رکھنا چاہیے اور بروں سے دور رہنا چاہیے۔

۲. اپنے دوست کو دین کی باتیں سکھانا چاہیے۔

۳. دوست اگر غلطی کریں تو اچھے طریقہ سے اسے سدھارنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

۴. غلط کام میں کسی کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔

۵. ایک دوسرے کو برے نام سے نہیں پکارنا چاہیے۔

۶. آپس میں لڑنا نہیں چاہیے۔

۷. آپس میں ایک دوسرے کو گالی نہیں دینا چاہیے۔

۸. کسی کی غریبی کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے۔

۹. ایک دوسرے کو دھوکا نہیں دینا چاہیے۔

۱۰. کھانے کی چیزیں آپس میں بانٹ کر کھانا چاہیے۔

۱۱. ایک دوسرے کی چیزیں چرانا نہیں چاہیے۔

۱۲. خود غلطی کرکے دوسروں پر الزام نہیں ڈالنا چاہیے۔

١٨. کھیل کے آداب

١. ایسے کھیل کھیلنا چاہیے جس سے جسمانی یا ذہنی فائدہ ہو۔

٢. ایسے کھیل نہیں کھیلنا چاہیے جس میں کوئی غیر اسلامی چیز ہو۔

٣. ایسے کھیل نہیں کھیلنا چاہیے جس میں کسی کو سخت چوٹ لگنے کا خطرہ ہو۔

٤. کھیل میں اصول کی پابندی کرنا چاہیے صرف اپنی بات منوانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیے۔

٥. ہارنے پر غصہ نہیں ہونا چاہیے اور نہ رونا چاہیے۔

٦. کھیل میں دوسروں کو اپنا دشمن نہیں سمجھنا چاہیے۔

٧. کھیل میں دوسروں کا نقصان نہیں کرنا چاہیے اور اگر ہو جائے تو بھرپائی کرنا چاہیے یا کم از کم معافی مانگ لینا چاہیے۔

٨. کھیل میں پڑھائی یا نماز نہیں چھوڑنا چاہیے۔

٩. ہارنے والوں کو چڑانا اور ستانا نہیں چاہیے۔

١٠. خود نہ کھیل سکے تو دوسروں کا کھیل خراب نہیں کرنا چاہیے۔

۱۹. چھینک کے آداب

۱. چھینکتے وقت چہرہ کو ہاتھوں سے یا رومال سے ڈھانپ لینا چاہیے۔

۲. چھینکتے وقت زور کی آواز نہیں کرنا چاہیے۔

۳. چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔

۴. چھینک کر جو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اس کے جواب میں دوسرے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہیں۔

۵. چھینکنے والا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنے والوں کے جواب میں یَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ کہے۔

۲۰. جمائی کے آداب

۱. جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھنا چاہیے۔

۲. جمائی لیتے وقت آواز نہیں کرنا چاہیے۔

۳. جمائی شیطان کے اثر سے ہوتی ہے۔

۴. جمائی لیتے وقت اگر منہ کھلا رکھا جائے تو شیطان منہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

۵. جمائی کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ یا اَعُوذُ بِاللّٰہِ کہنا ثابت نہیں ہے۔

۲۱. گھر سے نکلنے
اور گھر میں داخل ہونے کے آداب

۱. گھر سے نکلتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا چاہیے۔

۲. بچوں کو گھر سے باہر جاتے وقت اور گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں کو سلام کہنا چاہیے۔

۳. گھر والوں کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جانا چاہیے۔

۴. کسی کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے باہر ہی سلام کرکے اجازت لے لینا چاہیے۔

۵. کسی کے گھر میں جھانکنا نہیں چاہیے۔

۶. باہر جاتے وقت خدا حافظ یا اللہ حافظ کہنا سنت سے ثابت نہیں۔

۷. باہر جاتے وقت فی امان اللہ کہنے کا اہتمام بھی سنت سے ثابت نہیں۔

۲۲. چلنے کے آداب

۱. اکڑ اور گھمنڈ سے نہیں چلنا چاہیے۔

۲. صرف ایک پاؤں میں جوتا یا چپل پہن کر نہیں چلنا چاہیے۔

۳. راستے میں کوئی تکلیف دینے والی چیز پڑی ہو تو اسے وہاں سے ہٹا دینا چاہیے۔

۴. راستہ پار کرتے وقت دائیں بائیں گاڑیوں کو دیکھ کر چلنا چاہیے۔

۵. کسی کو راستہ نہ معلوم ہو تو غلط پتہ نہیں بتانا چاہیے۔

۶. چلتے وقت کوئی گر جائے تو اس کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے بلکہ اٹھنے میں اس کی مدد کرنا چاہیے۔

۷. پیچھے دیکھتے ہوئے آگے نہیں چلنا چاہیے اس میں گرنے کا ڈر ہے۔

۸. نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہیں جانا چاہیے بلکہ سکون اور وقار سے جانا چاہیے۔

۲۳. سواری کے آداب

۱. چلتی بس میں سوار ہونے یا اترنے کی کوشش نہیں کرنا چاہیے۔

۲. سواری پر سوار ہوتے وقت پہلے دایاں (سیدھا) قدم رکھنا چاہیے اور بسم اللہ کہنا چاہیے۔

۳. سوار ہونے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے۔

۴. پھر یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۔

۵. پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا چاہیے۔

۶. پھر یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ ۔

۲۴. خوشی کے آداب

۱. کوئی خوشی کی بات ہو جائے تو اللہ کی حمد (الحَمْدُ لِلّٰہِ) کرنا چاہیے۔

۲. خوشی میں تالیاں پیٹنا، گانا بجانا یا ناچنا صحیح نہیں ہے۔

۳. غیر اسلامی طریقہ سے خوشی نہیں منانا چاہیے۔

۴. بہت خوشی کی بات ہو تو فوراً سجدہ میں جانا بھی سنت ہے۔

۵. دوسروں کی خوشی پر اُن سے حسد کرنے (یعنی جلنے) کی بجائے اُن کے ساتھ خوش ہونا چاہیے۔

۶. اپنی یا دوسروں کی پیدائش کے دن کو خوشی کے طور پر منانا بدعت ہے۔

۷. دوسروں کے نقصان اور ناکامی پر خوش ہونا اچھی بات نہیں۔

۲۵. غم کے آداب

۱. کوئی غم کی بات ہو تو صبر کرنا چاہیے۔

۲. کوئی نقصان یا تکلیف ہو جائے تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ کہنا چاہیے۔

۳. غم کے وقت چیخ کر رونا، پاؤں پٹخنا، بال نوچنا، زمین پر گرنا اچھی بات نہیں ہے۔

۴. غم کی بات پر اللہ سے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔

۵. نقصان ہونے پر افسوس میں پڑے رہنے کی بجائے اپنی غلطیوں کی اصلاح کرکے ان سے سبق لینا چاہیے۔

۶. کسی کی موت پر غم کے اظہار کے طور پر کالے کپڑے پہننا بدعت ہے۔

۷. کسی دن کو غم کے دن کے طور پر منانا صحیح نہیں۔

۸. کسی دن کو منحوس سمجھنا صحیح نہیں۔

۹. محرم کے مہینے کو ماتم کا مہینہ سمجھنا صحیح نہیں۔

۱۰. غم اور تکلیف میں اللہ سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔

۲۶. غصہ کے آداب

۱. غصہ میں اپنے آپ پر قابو رکھنا چاہیے۔
۲. غصہ آئے تو اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطانِ الرَّجِیمِ کہنا چاہیے۔
۳. غصہ کی حالت میں خاموش رہنا یا بیٹھ جانا بھی غصہ کو دور کرتا ہے۔
۴. غصہ میں آ کر توڑ پھوڑ کرنا یا گالی دینا بری بات ہے۔
۵. غصہ میں آ کر ضد نہیں کرنا چاہیے بلکہ صحیح بات کو مان لینا چاہیے۔
۶. دوسروں کی کامیابی اور ترقی پر غصہ ہونا اچھی بات نہیں۔
۷. کسی نقصان یا تکلیف پر اللہ سے ناراض ہونا صحیح نہیں۔

۲۷. مہمان کے آداب

۱. کسی کے گھر جائیں تو پہلے سلام کرنا چاہیے۔
۲. میزبان کے گھر میں کوئی چیز اُس کی اجازت کے بغیر نہیں لینا چاہیے۔
۳. میزبان سے کوئی چیز مانگنا نہیں چاہیے۔
۴. کھانے کی چیزیں سامنے رکھی جائیں تو سب نہیں اٹھانا چاہیے بلکہ ایک ایک چیز لے کر کھانا چاہیے۔
۵. کسی کمرہ میں بغیر اجازت کے داخل نہیں ہونا چاہیے۔
۶. کوئی ہماری خدمت کرے تو اسے دعاء دینا اچھی بات ہے۔
۷. میزبان کے ہاں لڑائی جھگڑے نہیں کرنا چاہیے۔
۸. میزبان کے گھر، کھانے یا کسی چیز میں عیب نہیں نکالنا چاہیے۔
۹. ایسی دعوت میں نہیں جانا چاہیے جس میں بے دینی کی کوئی چیز ہو مثلاً گانا بجانا وغیرہ۔
۱۰. میزبان کے ہاں اتنی دیر نہیں رکنا چاہیے کہ اسے تکلیف ہو۔

۲۸. میزبان کے آداب

۱. گھر میں آنے والے مہمان کی عزت واحترام کرنا چاہیے۔
۲. مہمان کی خدمت کرنا چاہیے اور ان کی ضرورت کی چیزیں انھیں دینا چاہیے۔
۳. مہمان سے سخت بات نہیں کرنا چاہیے نہ ان کا مزاق اڑانا چاہیے۔
۴. مہمان سے کچھ مانگنا نہیں چاہیے۔
۵. مہمان کے سامنے گھر والوں سے کسی چیز کی ضد نہیں کرنا چاہیے۔
۶. مہمان کو گھر سے جانے کے لیے نہیں کہنا چاہیے۔
۷. مہمان سے خش مزاجی سے ملنا چاہیے۔
۸. آرام کے وقت مہمان آجائے تو اس سے ناراض نہیں ہونا چاہیے۔
۹. مہمان کی غلطی پر اسے ڈانٹنا نہیں چاہیے بلکہ نرمی سے سمجھانا چاہیے۔
۱۰. مہمان کو عزت واحترام سے روانہ کرنا چاہیے۔

۲۹. خرچ کے آداب

۱. اگر پاس میں پیسے ہوں تو انھیں والدین سے پوچھ کر صرف صحیح چیزوں میں خرچ کرنا چاہیے۔

۲. والدین سے پیسے مانگنے کی ضد نہیں کرنا چاہیے۔

۳. بازار میں جا کر ہر چیز لینے کی ضد نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہی چیزیں خریدنا چاہیے جن کی واقعی ضرورت ہو۔

۴. تصویریں، باجے یا ایسی چیزیں نہیں خریدنا چاہیے جو اسلام میں منع ہیں۔

۵. بے وجہ مہنگی چیزیں نہیں خریدنا چاہیے بلکہ ایسی چیزیں خریدنا چاہیے جن میں خرچ کم ہو اور کام چل جائے۔

۶. کچھ پیسے غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی دینا چاہیے اس سے بہت ثواب ملتا ہے۔

۷. ایسی چیزیں خرید کر کھانا نہیں چاہیے جن سے صحت کو نقصان ہو۔

۸. نیک کاموں میں دکھاوے کی بجائے اللہ کی رضامندی کے لیے خرچ کرنا چاہیے۔

۹. کسی پر احسان کرکے جتانا نہیں چاہیے۔

۱۰. اچھے اور ضروری کاموں میں خرچ کرنے سے کنجوسی نہیں کرنا چاہیے۔

۳۰. بیماری اور علاج کے آداب

۱. بیماری میں اللہ سے شکایت نہیں کرنا چاہیے بلکہ صبر کرنا چاہیے۔

۲. بیماری سے شفا کے لیے اللہ سے دعا کرنا چاہیے اور دوائی بھی لینا چاہیے۔

۳. ڈاکٹر کے بتائے ہوئے پرہیز پر عمل کرنا چاہیے۔

۴. علاج کے لیے گلے میں یا بازو پر دھاگے اور تعویذ نہیں باندھنا چاہیے۔

۵. جادو سے علاج کرنا اسلام میں منع ہے۔

۶. علاج کے لیے درگاہوں پر جاکر بزرگوں سے دعا کرنا جائز نہیں، صرف اللہ سے دعا کرنا چاہیے۔

۷. کسی بیمار کے پاس جائیں تو اسے شفا کی امید دلا کر خوش کرنا چاہیے۔ بیمار سے یوں کہنا چاہیے:

لاَ بَأْسَ، طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔

۸. بیمار کے لیے یہ دعا کرنی چاہیے۔

اَذْهِبِ البَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِي،

لاَ شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمًا ۔

۹. بیمار کے پاس اس کے آرام کے وقت جا کر اسے تکلیف نہیں دینا چاہیے۔

۱۰. بیمار کے پاس اتنی دیر بھی نہیں بیٹھنا چاہیے کہ اسے تکلیف ہو۔

۱۱. ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوا برابر وقت پر لیتے رہنا چاہیے۔

۱۲. دوائی کھاتے وقت بھی بسم اللہ کہنا چاہیے۔

۱۳. دوا نہ کھانے کی ضد نہیں کرنا چاہیے۔

۳۱. اچھی عادتیں

۱. دین کی باتیں سیکھنے کا شوق رکھنا چاہیے۔

۲. اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے۔

۳. نماز نہیں چھوڑنا چاہیے۔

۴. قرآن پڑھنا سیکھنا چاہیے اور پابندی سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

۵. سارے کام برابر وقت پر کرنا چاہیے اور وقت برباد کرنے سے بچنا چاہیے۔

۶. پڑھائی اور کھیل اپنے اپنے وقت پر کرنا چاہیے۔

۷. وقت پر سونا جاگنا اور کھانا پینا چاہیے۔

۸. صاف ستھرے رہنا چاہیے۔

۹. ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

۱۰. سب سے اخلاق اور نرمی سے رہنا چاہیے۔

۱۱. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر رحم کرنا چاہیے۔

۱۲. دوسروں کی ضرورت میں ان کے کام آنا چاہیے۔

۱۳. دوسروں کی غلطی معاف کردینا چاہیے اور اپنی غلطی پر معافی مانگ لینا چاہیے۔

۳۲. بری عادتیں

۱. غریبوں اور فقیروں کو جھڑکنا نہیں چاہیے۔
۲. دوستوں میں چغلی کرکے جھگڑا لگانے سے بچنا چاہیے۔
۳. دوسروں کی غیبت نہیں کرنا چاہیے۔
۴. والدین اگر ڈانٹ دیں تو ان سے زبان درازی نہیں کرنا چاہیے۔
۵. پیشاب سے بچنے میں بے احتیاطی نہیں کرنا چاہیے۔
۶. ایک دوسرے کو گالی نہیں دینا چاہیے۔
۷. دوسروں کی غریبی کا مزاق نہیں اڑانا چاہیے۔
۸. کسی کا نام بگاڑ کر اسے پکارنا بری بات ہے۔
۹. کسی کے منہ پر مارنا یا تھوکنا نہیں چاہیے۔
۱۰. جانوروں کو تکلیف دینے سے بچنا چاہیے۔

اذکار ودعائیں

تالیف

ابوزید ضمیر

ترجمہ وکمپوزنگ

مظہر عمری وتسلیم عمری

فہرست

۱. سوتے وقت پڑھنے کی دعاء
۲. نیند سے بیدار ہونے پر پڑھنے کی دعاء
۳. کپڑے پہننے کی دعاء
۴. بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء
۵. بیت الخلاء سے باہر نکل کر پڑھنے کی دعاء
۶. وضوء کی شروعات میں پڑھنے کی دعاء
۷. وضوء کرنے کے بعد پڑھنے کی دعاء
۸. مسجد میں داخل ہونے کی دعاء
۹. مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء
۱۰. گھر سے باہر نکلنے کی دعاء
۱۱. کھانے سے پہلے پڑھنے کی دعاء
۱۲. اِگر کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللہِ" بھول جانے پر پڑھنے کی دعاء
۱۳. کھانے کے بعد کی دعاء
۱۴. اذان کے بعد کی دعاء
۱۵. نماز میں تکبیر کے بعد پڑھنے کی دعاء
۱۶. رکوع میں پڑھنے کی دعائیں
۱۷. رکوع سے سر اٹھانے پر پڑھنے کی دعاء
۱۸. سجدے میں پڑھنے کی دعائیں
۱۹. دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کی دعاء
۲۰. تشہد میں پڑھنے کی دعاء

۲۱. تشہد کے بعد پڑھنے کی دعاء [نبی ﷺ پر درود]

۲۲. نبی ﷺ پر درود کے بعد پڑھنے کی دعاء

۲۳. پانی یا دودھ وغیرہ پینے سے پہلے پڑھنے کی دعاء

۲۴. پانی پینے کے بعد یہ دعاء پڑھے

۲۵. دودھ پی کر پڑھنے کی دعاء

۲۶. دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعاء

۲۷. علم کی زیادتی کی دعاء

۲۸. ہدایت اور تقوی کی دعاء

۲۹. ہر بیماری سے شفاء کی دعاء

۳۰. فکر و غم سے نجات کی دعاء

١. سوتے وقت پڑھنے کی دعاء

اللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

اے اللہ! تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور تیرا نام لے کر جیتا ہوں۔[1]

٢. نیند سے بیدار ہونے پر پڑھنے کی دعاء

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور دوبارہ زندہ ہو کر اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔[2]

1 بخاری

2 بخاری ومسلم [صحیح الجامع ٤٦٥٠] (صحیح)

٣. کپڑے پہننے کی دعاء

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا
وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریف اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے زور
و قوت کے بغیر مجھے یہ کپڑا پہنایا اور یہ رزق عطا کیا۔ (۱)

1 مسند احمد، ابوداود، حاکم [صحیح الجامع ٦٠٨٦] (حسن)

۴. بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰہِ[۱]

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اللہ کا نام لے کر (داخل ہوتا ہوں)[۲]۔ اے اللہ! میں خبیث جن اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔[۳]

۵. بیت الخلاء سے باہر نکل کر پڑھنے کی دعاء

غُفْرَانَكَ

اے اللہ میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں۔[۴]

---

1 بسم اللہ کے الفاظ بخاری مسلم میں نہیں البتہ مصنف ابن ابی شیبۃ کی روایت میں موجود ہے۔

2 بسم اللہ کے الفاظ بخاری مسلم میں نہیں البتہ مصنف ابن ابی شیبۃ کی روایت میں موجود ہی۔

3 بخاری و مسلم [صحیح الجامع ۴۷۱۴] (صحیح)

4 مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ [صحیح الجامع ۴۷۰۷] (حسن)

٦. وضوء کی شروعات میں پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے (وضوء کرتا ہوں)۔[1]

1 مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ

۷. وضوء کرنے کے بعد پڑھنے کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ التَّوَّابِينَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ الْمُتَطَهِّرِينَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور پاک رہنے والوں میں سے بنادے۔[۱]

1 ترمذی [صحیح الجامع ٦١٦٧] (صحیح)

۸. مسجد میں داخل ہونے کی دعاء

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (۱)

۹. مسجد سے باہر نکلنے کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔ (۲)

1 مسلم، ابوداؤد، نسائی [صحیح الجامع ۵۱۴] (صحیح)
2 بخاری ومسلم [صحیح الجامع ۵۱۵] (صحیح)

١٠. گھر سے باہر نکلنے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اللہ کے نام سے (باہر نکلتا ہوں)، بھروسہ اللہ ہی پر کرتا ہوں اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہ کوئی قوت ہے نہ زور (١)

[1] ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ [صحیح الجامع ۴۹۹] (صحیح)

١١. کھانے سے پڑھنے پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ

اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔[1]

١٢. اگر کھانے سے پہلے "بِسْمِ اللهِ" بھول جانے پر پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں) شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔[2]

[1] ابوداؤد، ترمذی، ابن حبان [صحیح الجامع ۴۲۳۱] (صحیح)

[2] ابی یعلی فی مسندہ [صحیح الجامع ۴۲۳۱] (صحیح)

۱۳. کھانے کے بعد کی دعاء

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا
وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے میرے زور وقوت کے بغیر مجھے کھلایا اور یہ رزق عطا کیا۔ [1]

[1] مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی [إرواء الغليل (۱/ ۳۹۴)۱۹۸۹] (حسن)

۱۴. اذان کے بعد کی دعاء

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ
اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ
اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر صلاۃ نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کی آل پر صلاۃ نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی بزرگی والا ہے۔
اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تو نے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی بزرگی والا ہے۔[1]

---

1 مسلم

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

آتِ مُحَمَّداً الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ

اے اللہ ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب ! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور انھیں مقام محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔[1]

---

1 بخاری [صحیح الجامع ۶۴۲۳] (صحیح)

۱۵. نماز میں تکبیر کے بعد پڑھنے کی دعاء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالىٰ جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بڑا بابرکت ہے اور تیری بزرگی اعلی ہے اور تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ (۱)

[1] ابوداؤد [صحیح الجامع ۴۶۶۷] (صحیح)

۱۶.   رکوع میں پڑھنے کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔[۱]

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ، اے ہمارے رب، میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری مغفرت کردے۔[۲]

---

1 مسلم [صحیح الجامع ۴۷۳۴] (صحیح)

2 بخاری و مسلم [صحیح ابی داود ۷۸۰] (صحیح)

۱۷. رکوع سے سر اٹھانے پر پڑھنے کی دعاء

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ

اے ہمارے رب ! بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ (۱)

۱۸. سجدے میں پڑھنے کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

میرا رب پاک اور سب سے بلند ہے۔ (۲)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ، اے ہمارے رب، میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ اے اللہ ! میری مغفرت کر دے۔ (۳)

---

1 بخاری و مسلم [صحیح الترغیب والترہیب ۵۱۹]- (صحیح)
2 مسلم [صحیح الجامع ۴۷۳۴] (صحیح)
3 بخاری و مسلم [صحیح ابی داود ۷۸۰] (صحیح)

۱۹. دونوں سجدوں کے درمیان پڑھنے کی دعاء

رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

اے میرے رب ! مجھے معاف فرما۔اے میرے رب ! مجھے معاف فرما۔[1]

1 ابوداؤد، ترمذی، نسائی [سنن ابن ماجہ بأحکام اللبانی (صحیح)]

۲۰۔ تشہد میں پڑھنے کی دعاء

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تمام قسم کی حمد و قولی ومالی عبادات اللہ ہی کے لیے زیبا ہیں۔اے نبی! آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱)

1 بخاری و مسلم [صحیح الجامع ۱۸۴۷] (صحیح)

۲۱. تشہد کے بعد پڑھنے کی دعاء [نبی ﷺ پر درود]

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ

وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ

اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَكْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیمَ

وَعَلیٰ آلِ اِبْرَاھِیمَ

اِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ

اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر صلاۃ نازل فرما جیسے تونے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کی آل پر صلاۃ نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ ! محمد (ﷺ) اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جیسے تونے ابرہیم (علیہ السلام) پر اور آپ کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی بزرگی والا ہے۔ [1]

1 بخاری، مسلم

۲۲۔ نبی ﷺ پر درود کے بعد پڑھنے کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ
اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، مسیح دجال کے فتنے سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور گناہ کرنے اور مقروض ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱)

[1] بخاری و مسلم [صحیح ابی داود ۷۸۳] (صحیح)

۲۳. پانی یا دودھ وغیرہ پینے سے پہلے پڑھنے کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے (پانی پیتا ہوں)۔[1]

۲۴. پانی پینے کے بعد یہ دعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔[2]

۲۵. دودھ پی کر پڑھنے کی دعاء

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں زیادتی کر دے۔[3]

1 ابن السنی

2 ابن السنی

3 ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ [صحیح الجامع ۳۸۱] (حسن)

٢٦. دنیااور آخرت کی بھلائی کی دعاء

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور جہنم کے عذاب سے نجات عطا فرما۔ [1]

[1] [البقرة: ٢٠١]

۲۷. علم کی زیادتی کی دعاء

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اے میرے رب میرا علم اور بڑھا دے۔ (۱)

۲۸. ہدایت اور تقوی کی دعاء

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقىٰ
وَالْعَفَافَ وَالْغِنىٰ

اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ پاکدامنی اور غِنیٰ (یعنی مالداری) طلب کرتا ہوں۔ (۲)

[1] [طہ: ۱۱۴]

[2] (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ) عن ابن مسعود. [صحیح الجامع ۱۲۷۵] (صحیح)

۲۹. ہر بیماری سے شفاء کی دعاء

اللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ
وَسَيِّئِ الاَسْقَامِ

اے اللہ میں برص (سفید داغ کی بیماری) سے، پاگل پن سے، جُذام (یعنی کوڑھ) سے اور بدترین بیماری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔[1]

[1] (مسند احمد، ابوداود نسائی) عن انس. (صحیح) [صحیح الجامع ۱۲۸۱]

۳۰. فکر و غم سے نجات کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالعَجْزِ وَالكَسَلِ
وَالجُبْنِ وَالْبُخلِ
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ، میں فکر سے، غم سے، عاجزی سے، سُستی سے، بزدلی سے، کنجوسی سے، قرض کے بوجھ سے اور دشمنوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱)

[1] [بخاری: الدعوات: ۶۳۶۹ - مسلم: الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار ۴۸۷۸] عن انس